© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

اسحاق منصوری ، کراچی

تحریک اسلامی کے مستقبل سے متعلق ڈاکٹر عبدالمغنی (اگست ۹۶) کا موضوع، تحقیق و تدقیق ، گہرائی اور گیرائی کا متقاضی ہے ۔ سرسری انداز کے بجائے سائنسی تجزیاتی انداز اختیار کیا جائے اور بات کو مثال سے واضح کیا جائے ۔ بہرحال خوشی ہوئی کہ ' سب ٹھیک ہے ' شائع کرنے کو تحریک کی خدمت سمجھنے کے بجائے ' ہم خود پر تنقید شائع کرنے کی ہمت پیدا کر رہے ہیں ۔

غلام عباس ، جھنگ

' اخبار امت ' کے مضامین فکری اور تعمیری ہوتے ہیں ۔ مسلم امت کے مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے ۔ مسلم تاریخ کے سنہری ادوار پر سلسلہ وار مضامین بھی قارئین پسند فرمائیں گے ۔

غلام ربانی ، شنکیاری ، مانسہرہ

عرصہ دراز سے دینی و علمی رسائل کا مطالعہ کرتا رہا ہوں ۔ احساس مافات میں تو سب یکساں ہیں لیکن تلافی مافات کی سبیل ترجمان میں ہی مدلل ، دل نشیں اور پر اعتماد انداز سے بتائی جاتی ہے ۔

محمد جمیل رانا ، قلعہ دیدار سنگھ

پاکستان ' پچاسویں سالگرہ پر (اگست ۹۶) بہت خوب تھا ۔ حقائق کا بیان تھا ۔ ساتھ ہی عوام کے شعور کو جھنجھوڑا ، مایوسی سے نکالا اور لائحہ عمل سامنے رکھا ۔

ڈاکٹر احمد سعید خان غوری ، لاہور

مضامین میں حوالہ جات مکمل طور پر درج ہونا چاہییں ۔ مثال کے طور پر اکنامسٹ لندن کے ساتھ شمارے کی تاریخ اشاعت دینا ضروری تھا ۔

مختار مسعود ، لاہور

پابندی سے مل رہا ہے ۔ شوق سے پڑھتا ہوں ۔ ہر شمارہ میرے علم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے ۔

ظہیر احمد ، فیصل آباد

علمائے اسلام کے حالات اور ان کی علمی خدمات پر مضامین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے ۔

محمد نذیر ، پشاور

اشعار کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے ۔ ' پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے ' درست ہے ۔ ظلمت غلط درج ہوا ہے (ص ۹ ، اگست ۹۶)

© rasailojaraid.com